سوال

(08)قبروں پر کتابت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کی اقبر پر لوہے کی تختی یا بورڈ لگانا جائز ہے جس پر میت کے نام کی طرف منسوب آیات قرآنیہ اور اس کی تاریخ وفات وغیرہ لکھی ہوئی ہو؟ ابراہیم ۔ م ۔ ضرماء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی قبر پر نہ آیات قرآنیہ لکھنا جائز ہے اور نہ ہی کچھ اور بات خواہ یہ چیزیں لوہے کی تختی پر لکھی ہوں یا کسی اور چیز پر ۔ کیونکہ جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث کی رو سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ :

((نھی أن یُجصَّص القبرُ، وأن یُقعد علیه، وأن یُبنی علیه))

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پلستر کرنے اور ان پر بیٹھنے سے اور ان پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے ۔''

امام مسلم نے اسے اپنی صحیح میں روایت کی اا ور ترمذی اور نسائی نے اسناد صحیح یہ اضافہ کیا ہے کہ ان پر لکھا بھی نہ جائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 36